پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001

فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

5فروری 2021

گورنر کا بیان، 5فروری 2021

مالیاتی پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) 3،4اور 5فروری کو ملی اور مالیاتی نشو ونما ومیکرو اکنامک کے ابھار اور موجودہ گھریلو وعالمی ماحول پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ایم پی سی نے متفقہ طور پر پالیسی ریپوریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4% فیصد رکھنے کے حق میں ووٹ دئے۔ انہوں نے متفقہ طور پر یہ بھی فیصلہ کیا مونیٹری پالیسی کی مراعات کو جب تک ضروری ہو جاری رکھا جائے۔کم سے کم اس پورے مالیاتی سال میں اور اگلے مالیاتی سال میں بھی تا کہ گروتھ پائیدار بنیاد پر بازیابی کر سکے اور کووڈ۔19 کے خراب اثرات کو کم کر سکے۔اور افراطِ زر کو ہدف کے اندر برقرار رکھا جاسکے۔مارجنل اسٹینڈنگ فیسیلٹی (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.25% فیصد رکھنے اور ریورس ریپوریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 3.35% فیصد رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

2۔میں آپ کو مختصر طور سے ایم پی سی کا خاکہ بتانا پسند کرونگا کہ کس طرح سے یہ کمیٹی اپنے فیصلہ لیتی ہے اور یہ کیسے متحرک ہوتی ہے۔افراطِ زر کا کم ہونا پچھلے دو مہینوں سے یہ دسمبر ماہ میں ہوئی کمیٹی میٹنگ کے وقت امید سے کم ہی ہے، یہ کووڈ۔19 مدت کے دوران پہلی مرتبہ اوپری ٹالرینس لیول 6% فیصد سے کم ہوا ہے ہم اور آگے بڑھیں وہ حالات جس سے غذائی افراطِ زر آگے آنے والے مہینوں میں مزید کم ہونے کی امید ہے کیونکہ خریف کی فصل بازار میں آجائیگی اور ربیع کی فصل بہتر ہونے کی امید ہے۔سردیوں کی سبزیوں کی سپلائی اور پولٹری کی مانگ جو برڈ فلو کے خطرہ سے کم ہوگئی تھی ،وہ واپس عروج پر آرہی ہے یہ سب ہمکو مستحکم نظریہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

3:۔ 7 جنوری 2021 کو قومی شماریات دفتر (این ایس او) کے ذریعہ شائع آنکڑے جی ڈی پی کا بنیادی اسٹیمیٹ ہماری دسمبر کی کمیٹی میٹنگ کے پروجیکشن کے قریب ہی ہے۔گروتھ کے منظر نامہ میں مثبت گروتھ کا اشارہ صاف دکھائی دے رہا ہے، ادھر ٹیکہ کاری پروگرام بھی تیزی سے لیئے پکڑ رہا ہے اور اس مہلک وبا کے خاتمہ کی امید جاگ رہی ہے، لہذا افراطِ زر ٹالرینس بینڈ کے اندر ہی رہنے کا قوی امکان ہے ایم پی سی نے اندازہ لگالیا ہے کہ ہمیں گروتھ کو سپورٹ ہر قدم اور ہر گھنٹہ دیتے رہنا ہے اور کووڈ۔19 کے اثرات کو کم کرنا اور معیشت کو خطِ حرکت کی اونچائی تک پہونچانا ہے۔

نشو ونما اور افراطِ زر کا تعین

4:۔ نیا سال 2021 پوری دنیا میں ایک مثبت رُخ لیکر شروع ہوا ہے دنیا کی سبھی بڑی معیشتوں میں اور ہندوستان میں بھی ویکسی نیشن پروگرام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔کووڈ۔۱۹ کے جواب میں ہندوستان کی تیاری ہمیں مہاتما گاندھی کے قول کی یاد دلاتی ہے۔"مضبوط بھروسہ کے ذریعہ داغی گئی گولی تعین شدہ ولولہ کی جانب تاریخ کو بدل سکتی ہے" جبکہ سال 2020 نے ہماری برداشت اور لیاقت کا امتحان لیا تھا، سال 2021 ہماری تاریخ میں نیا معاشی دور طے کر رہا ہے۔

گروتھ (نشو ونما)

5:۔ ایم پی سی کی پچھلی میٹنگ سے اب تک معیشت کی ریکوری بہت مضبوط ہوگئی ہے یہ خاص بات ہے۔اونچی فرکوئینسی اور نزدیکی

اشارے اتفاقاً بتا رہے ہیں کہ سیکٹرس اعتدال کی طرف آ رہے ہیں آر بی آئی کا سروے بھی اشارہ کرتا ہے کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر نے سال 21-2020 کی دوسری سہہ ماہی میں مستعمل وسعت میں سدھار ہوا ہے پہلے یہ پہلی سہہ ماہی میں 43.3% فیصد تھا جو دوسری سہہ ماہی میں 63.3% فیصد ہو گیا۔ صارفین کا اعتماد بھی بحال ہو رہا ہے اور مینوفیکچرنگ، سروسز اور انفرااسٹرکچر کی مرتجارت امید سے کہیں زیادہ ہوئی ہے۔ اشیاء کی نقل وحمل، عوامی اور گھریلو ٹریڈنگ سرگرمیاں بھی بڑھ رہی ہیں۔ بجلی اور انرجی کی مانگ میں اضافہ بھی اسکا ثبوت ہے کہ دسمبر ماہ کے مقابلہ اب معاشی سرگرمیاں عام حالات میں واپس آرہی ہیں، حالانکہ ابھی اس مہلک وبا کے دوسرے مرحلہ کا خطرہ بنا ہوا ہے۔ رہائشی یونٹس کی پھر سے شروعات میٹروپولیٹن شہروں میں اور انکی فروخت نے ریل اسٹیٹ سیکٹر میں پھر سے اعتماد بحال کر دیا ہے۔ مینوفیکچرنگ، سروسز اور مجموعی خریداری مینیجرس کی سوچ وعلامات (پی ایم آئی) پھیلاؤ کے دائرہ میں ہیں۔ مینوفیکچرنگ پی ایم آئی جنوری 2021 میں 57.7 تک پہونچ گیا جبکہ دسمبر 2020 میں یہ 56.4 پر تھا اور سروسز پی ایم آئی جنوری 2021 میں 52.8 پر پہونچا جبکہ دسمبر 2020 میں یہ 52.3 پر تھا۔ مزید یہ کہ ویکسی نیشن ڈرائیو سے امید ہے کہ باہمی میل جول سے کام کرنے والے سیکٹرس کی بحالی اور انڈین فارما انڈسٹری عالمی بازاروں میں دھوم مچائیگی۔ ایف ڈی آئی اور ایف پی آئی کا ہندوستان کی طرف رخ ادھر حال کے مہینوں میں کافی بڑھا ہے یہ ہندوستانی معیشت میں تیزی سے ریکوری میں اعتماد کا اشارہ دیرہا ہے، انفراسٹرکچر میں بھی خوب تیزی سے ریکوری ہو رہی ہے۔ نیشنل ہائی وے ز کی تعمیر میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ سال 21-2020 میں نیشنل ہائی وے پروجیکٹس پچھلے سالوں کے مقابلہ دو گنے ہو گئے ہیں۔

6:۔ اور کیا ہوا، مالیاتی ذرائع کمرشیل سیکٹر کی طرف خوب بڑھ رہے ہیں خاص طور سے غیر فوڈ بینک کریڈٹ اور کمرشیل پیپر کے ذریعہ (سی پی ز) ہاوسنگ فائینینس کمپنیوں کے ذریعہ کریڈٹ، کارپوریٹ بانڈس اور ایف ڈی آئی ز کے زریعہ۔ ان ذرائع سے مجموعی بہاؤ اب تک اس سال (15 جنوری 2021 تک) 8.25 لاکھ کروڑ روپیہ ہو چکا ہے جبکہ پچھلے سال اس مدت میں کل بہاؤ 7.97 لاکھ کروڑ روپیہ تھا۔ آر بی آئی کے ذریعہ بینک لینڈنگ سروے بتاتا ہے کہ 22-2021 کے پہلے نصف میں سبھی سیکٹروں میں لون کی مانگ اور بڑھیگی۔ ان سبھی باتوں پر غور کرتے ہوئے ریل جی ڈی پی گروتھ 22-2021 میں 10.5% فیصد پروجیکٹ کی گئی ہے۔ یہ پہلے نصف سال میں 6.2% فیصد سے 8.3% فیصد تک اور تیسری سہہ ماہی میں 6.0% فیصد کی رینج میں رہنے کی امید ہے۔

7:۔ یونین بجٹ 2022-2021 نے سبھی سیکٹروں میں بازیابی کیلئے تیز اور مضبوط جذبہ کا یقین دلایا ہے جیسے تندرستی اور خوشحالی، انفرااسٹرکچر، انّوویشن (نیا کرنا) اور ریسرچ اور دیگر سیکٹر۔ اس سے ہماری معیشت میں آبشار کی طرح بہت تیزی سے ترقی ہوگی، خاص طور سے سرمایہ کاری کے ماحول میں سدھار ہوگا اور ہماری گھریلو مانگ پھر سے اچھال ماریگی، اس سے آمدنی بڑھیگی اور روزگار میں اضافہ ہوگا۔ آتم نربھر 2.0 اور 3.0 کے تحت سرمایہ کاری کی پہل سے اپنے راستہ میں معیشت چل پڑی ہے خرچ کرنے کا جذبہ بھی بڑھیگا اور عوامی انویسٹمینٹ میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان دونوں سے ہندوستان کی گروتھ کو کافی سہولت مل رہی ہے۔ پونجی اخراجات میں پروجیکٹڈ اضافہ وسعت بنانے میں مددگار رہوگا اور اس سے پرائیویٹ انوسٹمینٹ مزید بڑھے گا اور اس طرح سے گروتھ کی امیدوں میں بہت سدھار ہوگا۔

افراطِ زر

8:۔ جون 2020 سے لگاتار برداشت کی سبھی حدیں پار کرتے ہوئے آخر کار لاک ڈاؤن مدت کے بعد دسمبر میں پہلی مرتبہ سی پی آئی افراطِ زر 6% فیصد سے نیچے کی طرف پھسلا، سبزیوں کی قیمتوں میں بھاری کمی اور موافق بنیادی اثرات سے مدد، نومبر و دسمبر میں ہیڈ لائن افراطِ زر میں 90% فیصد گراوٹ اور اسکے علاوہ خوردنی اشیاء کی اونچی آمد نیز سپلائی سائڈ میں روکاوٹوں کا ختم ہونا، نے تعاون کیا موافق نشوونما کو' یہ امید کیجاتی ہے کہ نزدیکی مدت تک سبزی کی قیمتوں میں نرمی بنی رہیگی، جبکہ کچھ اہم غذائی اشیاء میں دباؤ بنا رہیگا، کور انفلیشن کا منظر بتاتا ہے کہ کچھ مہینوں تک قیمتیں دباؤ میں چڑھتی رہینگی۔ پیٹرولیم پروڈکٹس تاریخی اونچائی پر پہونچ گئے ہیں کیونکہ بین الاقوامی کروڈ کی قیمتیں حالیہ مہینوں میں اُچھلی ہیں اور ان پر بالواسطہ اونچے ٹیکس تھوپ دئے گئے ہیں مرکز اور ریاستوں کی طرف سے یہ اور ساتھ میں صنعتی خام

میٹریل کی قیمتیں (اونچی) نے سروسز اور مینوفیکچرنگ پروڈکٹس کی قیمتوں میں زبردست اضافہ کردیا ہے۔ اور آگے بڑھیں، مرکز اور ریاستوں کے ذریعہ پالیسی ایکشن نے ہمیں سوچنے پر مجبور کردیا ہے کہ قیمتوں میں بھی مزید اضافہ ہوگا۔ کیونکہ لاگت اور بڑھیگی۔ ان سبھی فیکٹرس پر غور کرتے ہوئے سی پی آئی افراطِ زر کیلئے پروجیکشن میں اصلاح کی گئی ہے، سال 21-2020 کی چوتھی سہ ماہی کیلئے 4.3% فیصد خطرات کو بیلینس کے ساتھ رکھا ہے۔

9: مارچ 2021 سے گورنمنٹ اگلے پانچ سال کیلئے افراطِ زر کے ہدف پر نظر ثانی کریگی۔ آگے آنے والے سالوں میں کووڈ۔۱۹ مہلک وبا کو روکتے ہوئے اپنے تجربات کی روشنی میں قیمتوں کے استحکام کو کامیابی سے بناتے ہوئے اور مونیٹری پالیسی کیلئے اعتبار میں فائدہ دیکھتے ہوئے انفلیشن ٹارگیٹنگ فریم ورک کی تشکیل کی گئی ہے جب ہم اسی مہلک وبا کے اثر سے باہر نکل آئینگے اور کووڈ۔۱۹ کے بعد کے مواقع کا فائدہ اٹھائیں گے، قیمتوں کا استحکام ہی بنیاد بنے گا جس پر کھڑے ہوکر ہماری معیشت اونچی مالیاتی بچت اور سرمایہ کاری کے اعلیٰ پائیدان پر پہونچے گی۔ تب صنعتوں کیلئے غیریقینی حالات کم ہونگے انویسٹمینٹ بڑھیگا اور روزگار بھی بڑھیگا۔ اجرت پر فیصلے ہونگے، شرطیں کم ہونگی مالیاتی بازاروں میں خطرات کم ہونگے اور بیرونی مقابلہ جاتی جذبہ اور ولولہ پیدا ہوگا۔

لکویڈیٹی رہنمائی

10 : مہلک وبا کی مدت میں ریزروبینک اور بازاروں نے ملکر آپس میں طے کرکے ایک کوآپریٹو سولیوشن کی تشکیل کی تھی۔ ایک بڑا سرکاری پروگرام تیار کیا تھا۔ کارپوریٹ بانڈس کا اجراء رکارڈ لیول پر پہونچ گیا (اپریل سے دسمبر 2020 کے درمیان 5.8 لاکھ کروڑ روپیہ رہا جبکہ اسی مدت میں اپریل سے دسمبر 2019 کے دوران یہ 4.6 کروڑ روپیہ تھا)۔ 21-2020 میں مونیٹری پالیسی میں کچھ واضح اور نئے فیچرس شامل کئے گئے تھے۔ بازاروں میں دقتوں کو مخاطب کرتے ہوئے لگاتار اونچی افراطِ زر اور سرکاری پیپرس کی بڑی سپلائی کے معالہ میں مالیاتی استحکام کو برقرار رکھنے اور ییلڈ کروکو ابھار کو واضح طور پر عوامی اشیاء تسلیم کیا گیا تھا اور اسکے فائدوں کو معیشت میں سبھی اسٹیک ہولڈرس کو ملنا ہوگا۔ آر بی آئی کے مارکٹ آپریشن نے لکویڈیٹی خطرات کو دور کردیا ہے اور مالیاتی بازاروں کے احساسات کو جگادیا ہے اور سہارا دیا ہے۔ آر بی آئی کی خبررسانی اور ایکشنس سے متاثر ہوکر مارکٹ کے شراکت داروں نے اسی گرمجوشی سے ردعمل ظاہر کیا اور تعاون کیا۔ یہ فارورڈ رہنمائی کی موثر دلیل ہے۔

11: آر بی آئی کی طرف سے پالیسی ریٹ میں کمی پہلے سے لکویڈیٹی منیجمینٹ اور عالمگیری روکاوٹوں سے نقصان کے خلاف ریگولیٹری برداشت اور قومی پیمانہ پر لاک ڈاؤن کے دوران، اٹھائے گئے اقدام کی وجہ سے ایک یقینی اور آسان پالیسی ریٹ کو مارکٹ تک پہونچانا ضروری ہے۔ اس سے آنے والے خطرات تنگ ہونگے اور کارپوریٹ بانڈ مارکٹ تک پہونچانا ضروری ہے۔ اس سے آنے والے خطرات تنگ ہونگے اور کارپوریٹ بانڈ مارکٹ مضبوط ہوگا۔ جی۔ سیکٹر مارکٹ جس میں بغیر خطرہ کے بازار ابھرتا ہے، ایک رکارڈ لو ویٹڈ اوسطاً کاسٹ 15.78% اور ایک بڑھی ہوئی ویٹڈ اوسطاً میچوریٹی 14.9 سال تصدیق کرتی ہے کہ مونیٹری اور لکویڈیٹی منیجمینٹ آپریشنس جو آر بی آئی کرتا ہے اسکی ساکھ ہے،

12: ۱۱ جنوری کو منی مارکٹ ریٹ اور جی۔ سیکیوریٹز ییلڈس مضبوط ہوگئی تھیں یہ سمجھ کر کہ آر بی آئی مراعات واپس لے رہا ہے۔ یہ غلط فہمیاں بازار میں تیرنے لگیں۔ اس حوالہ سے یہ یاد رکھنا مفید ہے کہ ریورس ریپو نیلامی کے ریٹ اگر متلوّن ہیں تو یہ نئی لکویڈیٹی مینیجمینٹ فریم ورک کا ایک حصہ ہی ہیں اور اس مہلک وبا سے پہلے انکا بہت اچھا استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہ اپنی مرضی کے ہیں اور کسی بھی حالت میں روزانہ کی طرز پر رات بھر کیلئے فکسڈ ریٹ ریورس ریپو دستیاب رہتے ہیں، متلوّن ریورس ریپوریٹ نیلامی اونچا معاوضہ دیتی ہے مقابلتاً فکسڈ ریٹ کے۔ اگر یہ 14 دن کیلئے نیلامی ہو۔ لکویڈیٹی مینیجمنٹ کے طریقہ ہمیشہ میل ملاپ والے ہوتے ہیں اور مکمل طور سے مونیٹری پالیسی کے طریقوں سے ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ آر بی آئی وعدہ کرتا ہے سسٹم میں کشادہ لکویڈیٹی کی دستیابی کو یقینی بنانے کا۔ اور اس طرح سے مرغوب مالیاتی حالت کو پالے پوسے گا تاکہ معیشت کی ریکوری کو فائدہ حاصل ہو، ہمارے لئے قیمتی ہوگا یہ نوٹ کرنا کہ ہماری ریزرو منی

میں %14.5 فیصد کا اضافہ 29 جنوری 2021 کو ہوا ہے، کرنسی مانگ بڑھی، منی سپلائی بڑھی اور دوسری طرف منی سپلائی بڑھنے سے ہماری ریزرو منی 15 جنوری 2021 کو صرف %12.5 فیصد بڑھی تھی۔

13:۔شروع نومبر 2020 سے بین الاقوامی کروڈ آئل کی قیمتیں چڑھ گئی ہیں، ویکسی نیشن کی امید سے اور اضافی پالیسی تحریک سے کچھ بہتر کی امید تھی، ان فیکٹرس کی وجہ سے خطرات کی بھوک بڑھ گئی ہے اور رٹرنس کیلئے شدت سے تلاش ہے۔نتیجہ یہ ہوا کہ ای ایم ای زمیں پونجی کا بہاؤ خوب ہونے لگا ہے اس سے ہندوستان میں مالیاتی بازاروں میں تیزی سے بڑھت ہونا شروع ہوگئی، آر بی آئی نے فوراً پہلے سے ہی گھریلو مالیاتی بازاروں کو عالمی روکاوٹوں سے بچانے کیلئے کچھ قدم اٹھا لئے تھے اور انکو محرک بتانے ہوئے گھریلو لکوئیڈٹی ماحول کو پرسکون بنانے کی یقین دہانی کرائی۔

14:۔کیش ریزروتناسب کو دو مرحلوں میں اعتدال پر لانے کیلئے۔ جنکے بارے میں اعلان کرنے جارہا ہوں اس سیاق وسباق میں ضرورت کو دیکھیں، منظم لکوئیڈٹی لگاتار آرام دہ رہیگی آنے والے سالوں میں۔اصل میں سی آر آر معمول پر آنے پر راستہ کھولتا ہے طرح طرح کے مارکٹ آپریشنس کی جس میں اضافی لکوئیڈٹی ڈالی جاسکے، ان علاقوں میں ہماری کوششیں اپنے سبھی انسٹرومینٹس جو ہمارے توپ خانہ میں ہیں کا لچکدار طریقہ سے استعمال کیا جائیگا مالیاتی استحکام کو بغیر خطرہ میں ڈالے جو کہ آر بی آئی پالیسی کا اہم مقصد ہے۔

15:۔سال 22-2021 کیلئے مرکز نے مجموعی مارکٹ بارو انگ کیلئے بجٹ میں بارہ ((12 لاکھ کروڑ روپیہ مختص کئے ہیں، ریزروبینک گورنمنٹ کے ڈیٹ منیجر اور بینکر کی حیثیت سے یقین دلائیگی مارکٹ بارو انگ پروگرام بغیر کسی روکاوٹ کے بہتر طریقہ سے مکمل ہوجائیگا، اس حوالہ میں ہم دیکھتے ہیں سال 22-2021 میں آر بی آئی اور مارکٹ کھلاڑیوں کے درمیان امداد باہمی اور عام سمجھ لگاتار بنی ہوئی ہے۔

اضافی اقدامات

16:۔گرنے کے برخلاف، آر بی آئی اپنے اہم مقاصد کو محفوظ رکھے گی معیشت کی بازیابی کیلئے ان طریقوں کے ساتھ (i) ٹارگیٹڈ سیکٹرس اور لکوئیڈٹی منیجمینٹ کو سپورٹ کرنے کیلئے لکوئیڈٹی کو بڑھانا (ii) ریگولیشن اور سپروزن (نگرانی)، (iii) مالیاتی بازاروں کو مزید گہرا کرنا، (iv) پیمنٹ اور سیٹلمینٹ سسٹمس کو اپ گریڈ کرنا، اور (v) کسٹمر تحفظ کو مضبوط بنانا، ان اقدامات (طریقوں) کی تفصیل مونیٹری پالیسی اسٹیٹمینٹ کے اسٹیٹمینٹ آن ڈیوپسمینٹل اینڈ ریگولیٹری پالیسیز (پارٹ بی) میں دی گئی ہے۔

(i) لکوئیڈٹی اقدامات

ٹی ایل ٹی آر او آن ٹیپ اسکیم۔این بی ایف سی زکی شمولیت

17:۔سرگرمیوں کی بازیابی میں مدد کے تناظر میں خاص طور سے دباؤ والے سکٹرس جن کے پاس پیچھے اور آگے کے لنکیج ہیں اور گروتھ پر بہت زیادہ اثر ڈالتے ہیں، آر بی آئی نے بینکوں کیلئے 9/اکتوبر 2020 کو ٹیپ اسکیم پر ٹی ایل ٹی آر او کا اعلان کیا تھا۔پھر یہ بتایا گیا کہ این بی ایف سی زجانی پہچانی بڑی بالیاں ہیں جو مختلف سیکٹرس میں آخری حصہ تک پہونچ جاتی ہیں۔لہذا اب یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ بینکوں سے ٹی ایل ٹی آر او آن ٹیپ اسکیم کے تحت این بی ایف سی زکو فنڈس دئے جائیں تاکہ وہ بھی مخصوص دباؤ والے سیکٹرس کو زیادہ ادھار دے سکیں۔

نقد محفوظ تناسب (سی آر آر) کی مارچ 2021 سے دو مرحلوں میں بحالی

18:۔کووڈ۔۱۹ کی وجہ سے ہوئے نقصان پر قابو پانے کیلئے سبھی بینکوں کے سی آر آر میں ۱۰۰ بنیادی پوائنٹس یعنی %3.0 فیصد کی کمی 26 مارچ 2021 تک ایک سال کیلئے کردی گئی تھی، مالیاتی اور لکوئیڈٹی ماحول پر غور کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا ہے کہ دھیرے دھیرے دو مرحلوں میں سی آر آر کی بحالی کردیجائے تاکہ کوئی دقت بھی نہ کھڑی ہوسکے۔لہذا 27 مارچ 2021 سے %3.5 فیصد 22 مئی 2021 سے یہ %4 فیصد ہوجائیگا۔جیسے کہ پہلے بتایا گیا ہے سی آر آر کو معمول پر لانے سے مارکٹ آپریشنس کی بہت سی قسمیں کھلینگی، آر بی آئی

ان میں اضافی لکوئیڈٹی ڈال سکے گا۔

مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف)۔ چھوٹ میں توسیع

19:۔ 27 مارچ 2020 کو بینکوں کو اجازت دیگئی تھی کہ وہ ایم ایس ایف کے تحت فنڈس کا استعمال (ایس ایل آر کو این ڈی ٹی ایل کا 1.0% فیصد کم کر کے) کر سکتے ہیں، جیسے این ڈی ٹی ایل کا مجموعی طور پر 3.0% فیصد تک، یہ سہولت مرحلہ وار 31 مارچ 2021 تک بڑھادیگئی تھی اب یہ مزید چھ ماہ کیلئے یعنی 30 ستمبر 2021 کیلئے مزید بڑھادیگئی ہے تاکہ بینکیں آسانی سے اپنی لکوئیڈٹی ضروریات پوری کر سکیں۔ اس چھوٹ سے بینکوں کو 1.53 لاکھ کروڑ روپیہ کا فنڈس اور حاصل ہو گیا ہے۔

ریگولیشن اور سپروزن (نگرانی)

ایچ ٹی ایم کٹیگری میں ایس ایل آر ہولڈنگس

20:۔ یکم ستمبر 2020 کو آر بی آئی نے ایچ ٹی ایم کے تحت لمٹس کو بڑھادیا تھا، یہ این ڈی ٹی ایل کا 19.5% سے بڑھاکر 22.0% کردی تھی، ایس ایل آر کی مناسب سیکیوریٹیز جو یکم ستمبر 2020 سے تحویل میں لی گئی تھیں کو 31 مارچ 2021 تک بڑھادیا تھا۔ یہ چھوٹ اب 31 مارچ 2022 تک دستیاب رہیگی۔ بازار کے شراکت داروں/اداروں کیلئے مرکز اور ریاستوں کے بارونگ پرگرام 2020-2022 کے معاملوں میں یقینی فراہمی کیلئے یہ طے کیا گیا ہے کہ 22% فیصد تک بڑھی ہوئی ایچ ٹی ایم کی چھوٹ کو 31 مارچ 2023 تک بڑھادیا جائے تاکہ یکم اپریل 2021 سے 31 مارچ 2022 تک کے درمیان کی سیکوریٹیز کو اس چھوٹ میں شامل کیا جاسکے۔ 30 جون 2023 کو ختم ہونے والی سہ ماہی سے مرحلہ وار طریقہ سے ایچ ٹی ایم لمٹ 22% سے گھٹاکر 19.5% فیصد پر بحال کردیجائیگی۔ امید کیجاتی ہے کہ بینکیں ایس ایل آر سیکیوریٹیز میں اپنے انویسٹمینٹس کو مناسب طریقہ سے دھیرے دھیرے ایچ ٹی ایم لمٹس کی بحالی کی طرف صاف اور سیدھے راستہ سے لگاسکیں گی۔

ایم ایس ایم ای صنعتوں کو کریڈٹ

21:۔ نئے کریڈٹ بہاؤ کو مائکرو اسمال اور درمیانی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) بارووِرس بڑھاوا دینے کیلئے شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو اجازت دیجائیگی کہ وہ سی آر آر کے حساب کیلئے انکے این ڈی ٹی ایل سے نئے ایم ایس ایم ای کو کریڈٹ سے کم کرکے بانٹ دیں۔ اس چھوٹ کے مقصد کیلئے نئے ایم ایس ایم ای بارووِرس کو ان ایم ایس ایم ای بارووِرس کی طرح مانا جائیگا جنھوں نے یکم جنوری 2021 تک کسی بھی بینکنگ سسٹم سے کریڈٹ سہولت حاصل نہیں کی ہے، یہ چھوٹ فی بارووَر 25 لاکھ روپیہ تک والوں کو دستیاب ہوں گی، اس کریڈٹ میں یکم اکتوبر 2021 کو ختم ہونے والے پکھواڑے تک توسیع کی گئی ہے یہ چھوٹ میں توسیع ایک سال کیلئے لون شروع ہونے کی تاریخ سے یا لون کی مدت سے جو پہلے عمل میں آئیگی۔ اس اسکیم کی تفصیل سرکلر میں بتادیجائیگی۔

پونجی تحفظ فاصل علاقہ اور خالص مستحکم فنڈنگ تناسب

22:۔ آر بی آئی کے ذریعہ ریگولیٹری مداخلت پر زور دینے سے ریکوری کو بڑھانے اور سپورٹ کرنے کا معاملہ ڈھیلا پڑ گیا جب کہ کچھ اقدامات جو مہلک وبا کووڈ۔۱۹ کے فوراً بعد اٹھائے گئے تھے دھیرے دھیرے واپس لیا جارہا ہے یہ ضرورت کہ بینکیں اہل بنی رہیں ریکوری پروسیس کو لگاار سپورٹ کرنے کیلئے۔ لہذا اب یہ طے کیا گیا ہے کہ آخری قدم پر عمل درآمد جو پونجی تحفظ فاصل، کیپٹل کنزرویشن بغیر (سی سی بی) 0.625% فیصد تھا کو موخر کردیا جائے اور این ایس ایف آر تناسب پر عمل درآمد مزید چھ ماہ کیلئے یکم اپریل سے یکم اکتوبر 2021 تک مؤخر کردیا جائے۔

مائکروفائینینس کیلئے ریگولیٹری فریم ورک پر نظر ثانی:

23:۔ ضرورت مند علاقوں کو کریڈٹ پہونچانے میں مائکروفائینینس سیکٹر اہم رول ادا کرتا ہے۔ سیکٹر کو تقویت دینے کے رول کے تناظر میں اور ایک مضبوط فریم ورک جو آخری حصہ تک کریڈٹ پہونچاسکے اور صارفین کو تحفظ فراہم کرسکے، اسکے لئے ریزروبینک اپنے اصلاحی

دستاویزوں کے ساتھ میدان میں آیا ہے ریگولیٹری فریم ورک جومختلف ریگولیٹڈ لینڈرس (این بی ایف سی۔ مائکرون فائینینس انسٹی ٹیوشنس اور کریڈٹ کمپنیوں) جو مائکروفائینینس اسپیس میں ہیں کو ہم آہنگ کرنے کیلئے۔

پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکوں پر ایکسپرٹ کمیٹی

24:۔ کریڈٹ اسٹرکچر میں پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکیں ایک اہم حصہ ہیں۔ ریزروبینک نے ابھی کچھ عرصہ پہلے شہری کوآپریٹو بینکوں کومزید مضبوط بنانے کیلئے بہت سے قدم اٹھائے ہیں اور مالیاتی شمولیت پر بہت توجہ دی ہے۔ حال میں بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 میں کچھ ترمیمات کی گئی ہیں۔ اس سے گورنینس آڈٹ اور ریزولیوشن سے جڑے ہوئے ریگولیٹری اور سپروائزری اختیارات کے معاملہ میں پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکیں اور کمرشیل بینکیں برابر کے درجہ پر آ گئیں ہیں۔ ایک ایکسپرٹ کمیٹی (ای سی) کی تشکیل دیجائیگی یہ کمیٹی سیکٹر کو مضبوط کرنے کیلئے قانونی ترمیمات کے مطابق ایک میڈیم ٹرم روڈ میپ تیار کریگی۔ ایکسپرٹ کمیٹی کا دستور اور شرائط بہت جلد اعلاج کیجائیگی۔

انٹرنیشنل فائینینشیل سروس سینٹرس (آئی ایف ایس سی ز) کو آسان ترسیل زر اسکیم (ایل آر ایس) کے تحت ترسیل زر

25:۔ موجودہ وقت میں مقیم افراد کو ایل آر ایس اسکیم کے تحت بین الاقوامی مالیاتی سروس سینٹرس کو ترسیل زر کی اجازت نہیں ہے۔ آئی ایف ایس سی ز کی نشونما کیلئے اور انکو دیگر بین الاقوامی مالیاتی سینٹرس کے برابر تسلیم کرنے کیلئے، یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ مقیم افراد کو آئی ایف سی کو ترسیل زر کی اجازت دی جائے تاکہ وہ بھی آئی ایف ایس سی ز میں غیر مقیم اینٹٹیز کے ذریعہ جاری سیکیوریٹیز میں انویسٹمینٹ کر سکیں، اس خاص مقصد کیلئے مقیم افراد کو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ بغیر سود حاصل کئے آئی ایف ایس سی ز میں اپنا فارن کرنسی اکاؤنٹ (ایف سی اے) کھول سکتے ہیں۔

III۔ مالیاتی بازاروں کو مضبوط کرنا

آر بی آئی کے ساتھ پھٹکر انویسٹرس کو گلٹ اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت

26:۔ ریزروبینک اور بھارت سرکار دونوں کی توجہ سرکاری سیکیوریٹیز مارکٹ میں ھٹکر شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کرنے کی طرف ہے۔ اس کے مطابق مختلف شروعاتیں کی گئی ہیں جیسے، بنیادی نیلامی میں غیر مقابلہ جاتی بڈنگ کا تعارف، پھٹکر انویسٹر کیلئے اسٹاک ایکسچینجوں کی مجموعی سہولت فراہم کرنے کے طور پر کام کرنے کی اجازت دینا اور مخصوص رٹیل سیگمینٹ کو سیکنڈری مارکٹ میں اجازت دینا ان لگاتار کوششوں کے مدنظر یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ رٹیل انویسٹر کی رسائی سرکاری سیکیوریٹیز مارکٹ تک کی جائے۔ پرائمری اور سیکنڈری دونوں میں براہ راست آر بی آئی کے ذریعہ۔ اس سے انویسٹرس کی بنیاد مضبوط ہوگی اور رٹیل انیوسٹرس کو زیادہ رسائی سرکاری سیکوریٹیز مارکٹ میں ہو جائیگی۔ دنیا کے مخصوص ممالک میں اس طرح کی سہولتیں ہوتی ہیں ہمارا ملک ہندوستان ایسے ملکوں کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔ ایچ ٹی ایم چھوٹ کے ساتھ یہ اقدام (طریقہ) 22-2021 میں گورنمنٹ باروانگ پروگرام کی تکمیل کیلئے سہولت دینگے۔

فارن پورٹ فولیو انویسٹرس (ایف پی آئی ز) ڈیفالٹڈ بانڈس میں انویسٹمینٹ

27:۔ ایف پی آئی کے ذریعہ کارپوریٹ بابڈس میں انویسٹمینٹ کو مزید بڑھاوا دینے کیلئے، ایف پی آئی انویسٹمینٹ، ڈیفالٹڈ کارپوریٹ بانڈس میں کرنے پر انکو شارٹ ٹرم لمٹ اور کم سے کم ریزیڈول میچورٹی ضروریات جو میڈیم ٹرم فریم ورک کے تحت ہیں، سے مستثنٰی رکھا جائیگا۔

iv۔ پیمینٹ اینڈ سیٹلمینٹ سسٹمس (ادائیگی اور تصفیہ نظام)

ڈجیٹل پیمینٹ سروسز کیلئے 24x7 ہیلپ لائن تیار

28:۔ ڈجیٹل پیمینٹس کی کارکردگی بڑھانے اور زیادہ دخل دینے کے ساتھ بڑے پیمینٹ سسٹم آپریٹرس کو ایک سینٹرلائیزڈ انڈسٹری قائم کرنے کی ضرورت ہوگی جو روزانہ 24x7 کام کرے۔ لہذا ایک 24x7 ہیلپ لائن بنانا ہوگی جو صارفین کو مختلف ڈجیٹل پیمینٹ

پروڈکٹس کے معاملوں میں سولات کے جواب دیگی اور شکایتوں کے ازالہ کیلئے دستیاب میکینزم کے بارے میں بتائیگی: مزید یہ کہ کسٹمر کے تکلیفوں کو دور کرنے کیلئے اور انکو سہولت پہونچانے کیلئے ہیلپ لائن کے ذریعہ تسلی دینے کے بارے میں غور کیا جائیگا، یہ ڈجیٹل پیمینٹس ایکوسسٹم میں صارفین کے اعتماد اور یقین کو بڑھائیگا۔

اتھرائزڈ پیمنٹس کے حصہ داروں اور آپریٹرس کیلئے آؤٹ سورسنگ پر گائڈ لائنس

29:۔ڈجیٹل پیمنٹس ایکوسسٹم میں جو آپریشنل خطرات ہوتے ہیں انسے پیچھے نہیں ہٹنا ہے بلکہ ڈٹ کر انکو لگاتار اپ گریڈ کی ضرورت ہے، آپریشنل خطرہ کا ایکٹو علاقہ آؤٹ سورسنگ سے جڑا ہوا ہے اور یہ پیمینٹ سسٹم آپریٹرس (پی ایس او) کے ذریعہ اور اتھرائزڈ پیمینٹ سسٹمس کے شراکت داروں کے ذریعہ ہوتا ہے، آؤٹ سورسنگ پیمینٹ اور سیٹلیمنٹ سے جڑی سروسز دیجاتی ہیں تو وہ اس کوڈ آف کنڈکٹ کے مطابق ہی دیجاتی ہیں، اب ریزرو بینک ان اینٹٹیز کے ذریعہ اسطرح کی سروسز کی آؤٹ سورسنگ پر گائیڈ لائنس جاری کریگا۔

چیک ٹرنکیشن سسٹم (سی ٹی ایس) کلیرنگ سبھی بینک برانچوں میں

30:۔سی ٹی ایس کی کوریج سبھی قانونی ورثہ میں ملے کلیرنگ ہاوسز کو ستمبر 2020 تک بڑھا دیگئی ہے، اب یہ پھر بھی معلوم ہوا ہے کہ ابھی بھی 18000 بینک برانچیں کسی بھی کلیرنگ نظام سے باہر ہیں، لہذا اب یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ سبھی برانچوں کو ستمبر 2021 تک سی ٹی ایس کلیرنگ کے تحت لایا جائے، اس جتن (طریقہ) سے ملک کی سبھی بینک برانچیں سی ٹی ایس کے تحت کور ہو جائینگی۔اس سے صارفین کو آسانی ہوگی اور پیپر کی بنیاد پر کلیرنگ سسٹم کی آپریشنل کارکردگی میں بھی آسانی ہوگی۔

V۔صارف تحفظ

انٹیگریٹڈ اومبڈس مین اسکیم (ضمشدہ لوکپال اسکیم)

31:۔موجودہ وقت میں شکایتوں کے حل کے کرنے کیلئے الگ الگ فریم ورک ہیں۔یہ تین طرح کے ہیں، بینکوں کیلئے لوکپال اسکیم این بی ایف سی کیلئے الگ اور پی پی آئی کیلئے الگ اسکیم، یہ تینوں اسکیمیں آر بی آئی کے ذریعہ ملک بھر میں پھیلے 22 آفسوں سے چلتی ہیں۔لوکپال میکنزم کو آسان اثر آفرین اور زیادہ جواب دہ بنانے کیلئے، یہ طے کیا گیا ہے کہ تینوں لوکپال اسکیموں کو ضم کر کے ایک سینٹرلائزڈ لوکپال ''ایک نیشن ایک لوکپال'' کی طرز پر شکایتوں کے ازالہ کیلئے بنایا جائے، اس سے مراد ہے کہ کسٹمر اپنی شکایات انٹیگریٹڈ اسکیم کے تحت اک سینٹرلائزڈ ریفرینس پوائنٹ کے ساتھ درج (رجسٹرڈ) کریں اور کسٹمر کی شکایتوں کا ازالہ آسان طریقہ سے اس پروسیس کے ذریعہ کیا جائے۔انٹیگریٹڈ اومبڈس اسکیم جون 2021 میں عمل میں آجائیگی۔

اختتام (کنکلیوزن)

32:۔آخر میں، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم آگے بڑھ کر ہندوستانی معیشت میں توازن رکھے ہیں، قائم ہے صرف ایک ہی سمت میں اور وہ ہے اوپر کی طرف۔یہ ہمارا مضبوط وعدہ ہے پیشنگوئیاں بھی اسی طرح کی ہیں کہ 22-2021 میں ہم کووڈ۔١٩ سے ہماری معیشت میں ہوئی بربادی پر عبور حاصل کر لینگے گذرے ہوئے سال میں ہوئی افراتفری اور دقتیں جن سے ہم پار ہو گئے ساتھ ساتھ مل جل کر کام کر کے اب ہم لگاتار آگے کی طرف بڑھیں گے۔کل ملا کر ہم اپنی پوزیشن کو مہاتما گاندھی کے الفاظ میں بہتر طور سے بیان کر سکتے ہیں، ''ہم روزانہ گواہی دے رہے ہیں کل کا ناممکن آج کا ممکن ہو رہا ہے''۔

شکریہ، محفوظ رہو، اچھے رہو، نمسکار

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2021-1049/2020